

قبل تشریف لائے ہیں۔ یہ واقعہ مستشرقین کی تحقیقات کے ایک خاص اور متعین پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔

دنیا کی بیشتر یونیورسٹیوں میں عربی و اسلامی علوم پر ریسرچ اور تحقیقات کے شعبے قائم ہیں اور ان یونیورسٹیوں کو اس سے بڑی دلچسپی اور شغف ہے۔ مستشرقین نے سب سے زیادہ قرآن پاک اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق کتابیں اور تحقیقی رسالے شائع کئے ہیں لیکن یہ تحقیق بحث اور محنت و جانفشانی - علم و تحقیق کے لئے نہیں تھی بلکہ اپنے صلیبی جذبہ انتقام کی آسودگی مقصود تھی۔ ہاں! چند مستشرقین ایسے ضرور مل جائیں گے جنہوں نے انصاف سے کام لے کر اسلام کو آسمانی مذہب - قرآن پاک کو اس مذہب کا دستور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر تسلیم کیا ہے، اور اپنی تحقیق و بحث میں دوسرے مستشرقین کی طرح کچھ زیادہ شک و شبہ اور تشنیع و تعریض نہیں کی ہے۔

ڈاکٹر صاحب سے میرا گلا سوال یہ تھا کہ مستشرقین یورپ اور انہوں نے اسلام سے متعلق جو چیزیں لکھی ہیں۔ اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ مجھے یقین ہے کہ اب یہ کوئی راز نہیں رہا جسے کوئی شخص سنسنی نیز سمجھ کر ظاہر کرے گا۔ بلکہ ہر پڑھا لکھا آدمی جانتا ہے کہ مستشرقین کی تحقیق اور ریسرچ کا مقصد اسلام کو غلط اور بگڑی ہوئی شکل میں پیش کرنا ہے۔ لیکن وہ بڑی مہارت، سلیقہ اور دلکش و پُر فریب طرز نگارش سے سیدھے سادے لوگوں کو یقین دلا دیتے ہیں کہ ان کا استدلال منطقی اور عالمانہ تحقیق سے بھرپور ہے اور ان کی بحث و جستجو تعصب اور جانبداری سے پاک و خالی ہے، میں ان کے تصنیف کردہ قرآن کے تراجم کے مقدمے بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی میرت اور اسلامی شریعت کی تاریخ کا مطالعہ کرتے وقت ان کے تضاد، غلط کاریوں اور سحر انگیزیوں سے ذاتی تجربہ رکھتا ہوں میں نے ان مسلمان نوجوانوں کو ان تصنیفات کی سحر انگیزی کا شکار ہوتے دیکھا ہے، جنہوں نے اپنے ملک میں اپنی ذاتی زبانوں میں اسلام کو نہیں پڑھا بلکہ انہوں نے مستشرقین کی کتابوں کے ذریعہ اسلام اور اس کی شریعت و احکام کو سمجھا ہے ان نوجوانوں کا خیال ہے کہ یورپی علماء اپنی تحقیق و بحث میں غیر جانبدار، بے لوث، غیر متعصب اور حق پرست ہیں۔ اس کے نتیجے میں ان کتابوں نے ان کے دلوں میں مختلف قسم کے شک و شبہ اور اسلام سے بے اعتمادی پیدا کر دی ہے۔

لیکن یورپین طلباء اسلام کو انہیں کتابوں کے واسطے سے سمجھتے ہیں، اس کی بناء پر وہ اسلام